



سوال

(440) خاوند کی بدسلوکی کی وجہ سے بیوی کے خاوند کی خدمت اور گھر کے کام کاج سے رک جانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بیوی کے لیے اپنے خاوند کی خدمت اور گھر کے کام کاج سے رکنا جائز ہے۔ کیونکہ اس کا خاوند اس سے بدسلوکی کرتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

شوہر کے لیے اپنی بیوی سے بدسلوکی کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَعَاشِرُونَ بِالنَّكَاحِ ... ۱۹ ... سورة النساء

"ان کے ساتھ اچھے طریقے سے رہو۔"

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

"وان لزواج علیک حقاً" [1]

"اور بلاشبہ تیری بیوی کا تجھ پر حق ہے۔"

اور جب وہ اس سے بدسلوکی کرے گا تو بیوی کو چاہیے کہ وہ اس کو صبر سے برداشت کرے اور خاوند کے برحق اس کے ذمہ ہیں وہ ادا کرتی رہے تاکہ اُس کو اس کا اجر ملے، اور ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے خاوند کو ہدایت عطا فرمادے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا عَدَاوَةٌ كَاَنْتَ وَهِيَ حَمِيمٌ ۳۴ ... سورة حم السجدة

"نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی۔ برائی کو بھلائی سے دفع کرو پھر وہی جس کے اور تمہارے درمیان دشمنی ہے ایسا ہو جائے گا جیسے دلی دوست "



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

[1] - صحیح البخاری رقم الحدیث (1874) صحیح مسلم رقم الحدیث (1159)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 377

محدث فتویٰ